تنظیموں کی قربانیوں اور اَن تھک جدوجہد کا بہترین ریکارڈ پیش کیا ہے۔ لیکن معلوم نہیں کہ کس وجہ سے فاضل مصنف نے بھارتی مقبوضہ جموں و کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنے والوں کا تذکرہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ یہ اس کتاب کی ایک بڑی خامی ہے۔ اگرچہ بعض مقامات پر مصنف کے نقطۂ نظر میں اختلاف کی گنجایش موجود ہے۔ یہ کتاب مسلم رضا کار تنظیموں پر اعتماد کو پختہ کرتی ہے اور حالات کی سنگینی کا احساس بیدار کرتی ہے، تاہم معروف صحافی محمد یحییٰ خاں نے اسے انگریزی سے اُردو کے رواں اور عام فہم قالب میں ڈھالا ہے۔ انسانی خدمت کے کسی بھی دائرے میں متحرک فرد کے لیے یہ مفید مطالعہ ہے۔(سلیم منصور خالد)

سرودِ سحر آفریں (فکروفنِ اقبال کے چند گوشے)، غلام رسول ملک۔ ناشر: اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوانِ اقبال، لاہور۔ صفحات: ۱۶۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

علامہ محمد اقبال فکروفن پر ۱۱ مقالات کا یہ مجموعہ اقبال اکادمی نے ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی 'تقدیم' کے ساتھ شائع کیا ہے۔ پروفیسر ملک انگریزی زبان و ادب کے استاد اور کشمیر یونی ورسٹی سری نگر میں شعبۂ انگریزی کے صدر ہیں۔ وہ عربی اور فارسی زبانوں پر بھی بہت اچھی دسترس رکھتے ہیں۔ ان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ *Iqbal and English Romantics* بھی اقبالیات پر ہے۔

زیرنظر کتاب میں اقبال کی شاعری اور فکر کا مطالعہ مختلف جہتوں اور زاویوں سے پیش کیا گیا ہے: اقبال کی عظمت کا راز، اقبال کے مذہبی افکار کی معنویت، اقبال اور ملتِ اسلامیہ کا احیاے نو اور اقبال کا قرآنی اندازِ فکر اقبال کے چند نہایت اہم موضوعات ہیں۔ بعض مضامین میں شخصیات کے حوالے سے تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے: اقبال اور شاہِ ہمدان، اقبال اور ورڈز ورتھ۔ بعض مضامین غزلوں اور نظموں کے تجزیے پر مشتمل ہیں (ذوق و شوق، بزم انجم، محاورہ مابین خدا و انسان)۔ دو مضامین (اقبال کے پسندیدہ اصنافِ شعر، بانگِ درا کی غزلیں) سے اقبال کے شعری فن کی بوقلمونی کا اندازہ ہوتا ہے۔

مصنف نقد و انتقاد میں اسلامی اور مشرقی فکروادب کے ساتھ ساتھ مغربی علوم کی صالح روایات کو بھی بروے کار لائے ہیں۔ ان کی آنکھ سرمۂ افرنگ کی بجاے خاکِ مدینہ سے روشن